نفاذِ اسلام

مسئلہ ختم نبوت مسلمانوں کے فکر وعمل تحریک اور جدوجہد کی آخری بنیاد ہے۔ امت مسلمہ کے دل کی آواز اور شہداء کے مقدس خون کی پکار ہے۔ دینی کارکن اسی روحانی پکار پر لبیک کہتے ہوئے اسلامی وانقلابی تحریک کو از سرِ نو مرتب کریں اور خالص اسلامی آئین کے نفاذ کے لئے منظم ہوکر سروں پر کفن باندھ کر میدانِ عمل میں آجائیں۔

نصف صدی قبل ''اسلامی مملکت پاکستان'' کا نعرہ لگایا گیا جو خواب پریشان بن کر بکھر گیا۔ لادین حکمرانوں اور سیاست دانوں نے اسلام کی جگہ کافرانہ، جمہوریت کو مسلط کیا، بے دین آمریت کا وبال خریدا، شرم وحیاء اور غیرت کا جنازہ نکالا اور اسلام کو انتظار گاہ میں قید کرنے کی کوشش کی۔

اب بھی اسلام کا نعرہ لگا کر سیکولرازم کی لعنت خریدی جارہی ہے۔ مظلوم اسلام کی تذلیل کر کے یہود و نصاریٰ کی طرح شیطانی مطالبات کی تکمیل ہورہی ہے۔ قوم، موجودہ اور مروجہ نظام سیاست کے کفریہ خونی پنجوں میں جکڑی ہوئی ہے۔ اسلامی آئین بہ تشریح ختم نبوت کی ہمہ گیر دینی و انقلابی جدوجہد کے سوا دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس ظلم، دھوکے اور فریب سے نجات نہیں دلاسکتی۔

یا یھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ ولا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن انہ لکم عدو مبین (پ۲، البقرہ)

''اے اہل ایمان! اسلام کے دائرہ میں پورے پورے داخل ہوجاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے''

جانشینِ امیر شریعت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ (''الاحرار'' نومبر ۱۹۷۰)

احرار کارکنوں کے نام

احرار ساتھیو! ماحول کی کدورت، سیاسی مسخروں اور نٹ کھٹوں کی عفونت سے بد دل نہ ہوں۔ اپنے اسلاف کی طرح کمر ہمت باندھ لیں اور دیوانوں کی طرح اپنے ماحول میں پھیل جائیں۔ احرار کے پرچم کو لہراتے ہوئے، ختم نبوت کی شمع جلاتے ہوئے ظلمتوں کو چیر ڈالیں۔ مخالفتوں اور مزاحمتوں کا منہ توڑ دیں، دینِ حق کا نور بکھیریں، بیگانوں کو اپنا بنالیں، حکومت الٰہیہ کے قیام کے لئے سرتوڑ اور ان تھک جدو جہد کریں۔ جماعت کے منشور و دستور کی پابندی کریں اور دینی حاکمیت کے مقدس مشن کی تکمیل کے لئے جانبازوں کی ایثار کریں اور محشر میں رحمت اللعالمین ﷺ کے پرچم لواء الحمد کے سایہ میں اپنا مقام بنالیں۔

ساتھیو! اٹھو، آندھیوں میں چراغ جلاؤ اور تاریکیوں میں نور پھیلاؤ۔ احرار وفادار وا وفا کے دیپ جلاؤ، نہ گھبراؤ، نہ ڈگمگاؤ، تاریکی چھٹنے والی ہے اور صبح ہونے والی ہے۔ ہماری آس کا سورج طلوع ہونے والا ہے۔ (ان شاء اللہ) اور ہم دشمن پر قہرِ الٰہی بن کر ٹوٹ پڑیں گے۔

آؤ لہرائیں فضاؤں میں علم احرار کا
وقت پھر طالب ہوا قربانی و ایثار کا

ابن امیر شریعت محسن احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ